13991 ـ قبر کھولنا اور میت پر دانے بکھیرنا

سوال

ہمارے ہاں سوڈان میں جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو چالیس دن کے بعد خاندان کی عورتیں اور بچے قبر کی زیارت کرتے اور قبر کو کھول کر میت پر دانے بکھیرتے ہیں، میرے خیال کے مطابق میت پر پتھر بھی پھنکتے ہیں، اور کیا عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ کام بدعت ہے شریعت اسلامیہ میں اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی، لھذا دانے، اور خوشبو، اور کپڑے وغیرہ پھنکنا یہ سب کچھ منکر اور برائی ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ملتی، کیونکہ بغیر کسی ضرورت کے قبر نہیں کھولی جا سکتی، مثلا گورکن قبر میں اپنا کوئی اوزار پھاوڑا وغیرہ بھول جائیں تو اس کے قبر کھولی جاسکتی ہے، یا پھر کسی کی کوئی بہت اہم چیز قبر میں گر گئی ہو تو اس کے لیے بھی قبر کھولی جا سکتی ہے.

لیکن دانے، یا پھر لباس وغیرہ کے لیے قبر کھولنا جائز نہیں ہے، اور عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے، اس کے متعلق ابو ہریرہ ، ابن عباس، اور حسان بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہم اجمعین سے حدیث مروی ہے، لھذا ان کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں، لیکن مردوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا مشروع ہے، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مندرجہ ذیل فرمان ہے:

" قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ تمہیں آخرت یاد دلاتی ہیں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

عورتوں کو قبروں کی زیارت نہ کرنے کی حکمت یہ ہے کہ: " واللہ تعالی اعلم"

کہ عورتیں فتنے کا باعث اور بہت کم صبر کرتی ہیں.

واللہ اعلم .